۸۶، ۹۲

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اے محمد صلعم آپ ان کے حق میں دعائے خیر کیجئے کہ بے شک آپ کی دعائیں ان کے حق میں سکون کا باعث ہو جاتے اور اللہ (دعائیں) سننے والا اور (ہر چیز) کا جاننے والا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا ایک انتخاب

محمدی دعائیں

ہے تیرا واسطہ تاثیر دعا کا ضامن
ہاتھ جنبش ہی میں رہتے ہی کہ بھر جاتے ہیں

اخذ و ترتیب

مولانا غوثوی شاہ

قیمت: دس (10) روپے

اشاعت بار اول دو شنبہ ۴/ شوال ۱۴۱۸ھ م 2 فبروری 1998ء

باہتمام: شاہ مبشر احمد شاہد ۔۔۔ شاہ فضل الرحمن خالد ۔۔۔
کریم اللہ شاہ فاتح ۔۔۔ اکرام اللہ شاہ فائق

ناشر ادارہ النور 16_3_845 چنچلگوڑہ حیدر آباد (اے پی) انڈیا۔

میری یہ کوشش ......!

میری والدہ محترمہ

الحاجہ حضرتہ شاہ نور بیگم صاحبہ محل حضرت مولانا صحوی شاہ صاحب قبلہؒ
(بنت حضرت محمد حیدر صوفی مرزائی فخری چشتی رحمتہ اللہ علیہ)

کی نذر

جن کا 23 شعبان 1418 مطابق 24/ڈسمبر 1997ء بروز چہار شنبہ انتقال ہو
(مزار مبارک۔ واقع مسجد کریم اللہ شاہ بیگم بازار، حیدر آباد)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَھَا وَارْحَمْھَا وَادْخِلْھَا فِی الْجَنَّۃِ

آسماں اس کی لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

نور برسے اس کی قبر عافیت انجام پر
حسرتیں قرباں اس کی مرگ بے ہنگام پر

الفقیر الی اللہ

غوثوی شاہ

جمعہ ۲۳/رمضان ۱۴۱۸ھ م 23 جنوری 1998

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ

مُحمّدیؐ دُعائیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَافِی عِلمِ اللّٰہِ وَصَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلکِ اللّٰہِ۔
(از: حضرت سید احمد الصاوی ؒ)

مولف
الفقیر الی اللہ
غوثوی شاہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (رواہ احمد ترمذی ابوداود)

حضورؐ نے فرمایا کہ "دعا بھی عبادت ہے۔"

○

وقال علیہ السلام

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (رواہ ترمذی)

اور حضورؐ نے فرمایا کہ دعا، عبادت کا مغز اور ماحصل ہے

○

وقال علیہ السلام

مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ

اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ ﴿ (رواہ ترمذی)

اور حضورؐ نے فرمایا کہ تم میں سے جس کے لیے دعا، کا دروازہ کھل گیا اس کے لیے رحمت کے دروازے کھل گئے۔

○

وقال علیہ السلام

اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ يَسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا

رَفَعَ يَدَيْهِ اَنْ يَّرُدَّهُمَا صِفْرًا (رواہ ترمذی ابوداؤد)

جب بندہ اس کے آگے مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو شرم آتی ہے ان کو خالی واپس کرے (یعنی وہ دعا کو بیکار نہیں جانے دیتا کچھ نہ کچھ ضرور دیتا ہے)

افادۂ دُعا (دعا کا فائدہ)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلَا اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَا یُنْجِیْکُمْ عَدُوَّکُمْ وَیُدِرُّ لَکُمْ اَرْزَاقَکُمْ تَدْعُوْنَ اللّٰہَ فِیْ لَیْلِکُمْ وَنَہَارِکُمْ فَاِنَّ الدُّعَآءَ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ (رواہ ابو یعلی فی سندہ)

حضورؐ نے فرمایا کہ : کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلاتے۔ وہ یہ ہے کہ اپنے اللہ سے ہمیشہ دعا کیا کرو رات میں اور دن میں کیوں کہ دعا مومن کا خاص ہتھیار ہے (یعنی خاص طاقت ہے)

○

وقال علیہ السلامؑ

اِنَّ الدُّعَاءَ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِالدُّعَاءِ (رواہ ترمذی، احمد)

آنحضورؐ نے فرمایا کہ : دعا کار آمد اور نفع بخش ہوتی ہے۔ اُن (حوادث) میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے پس اے بندگانِ خدا دعا کرتے رہو۔

؎ جتنا ممکن ہے کھٹکھٹائے جاؤ - یہ دست دعا خدا کا دروازہ ہے

(حضرت امجد حیدر آبادی)

شرطِ دُعاء

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَءْ بِتَحْمِيدِ رَبِّهٖ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصَلِّىْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَدْعُوْ بَعْدُ بِمَا شَاءَ (رواہ ترمذی احمد نسائی)

فرمایا آنحضور صلعم نے کہ: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو (دعا کرنے سے پہلے) اس کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے، پھر اس کے رسولؐ پر درود بھیجے اُس کے بعد جو چاہے اللہ تعالیٰ سے دعاء مانگے (ترمذی احمد نسائی)

ہے تیرا واسطہ تاثیر دعاء کا ضامن
ہاتھ جنبش ہی میں رہتے ہیں کہ بھر جاتے ہیں

اگر نامِ محمدؐ را نہ آوردے شفیع آدمؑ
نہ آدمؑ یافتے توبہ، نہ نوحؑ از غرق نجینا

(اگر حضور کے نام کا وسیلہ نہ لیتے تو نہ آدمؑ کی توبہ قبول ہوتی اور نہ نوحؑ کو نجات ملتی)

ضروری ہوا کہ

اُن سے الفت محبت فریضہ ہے اپنا اس میں مرنا بھی ہے اپنا جینا
انؐ بنا کتنے سفینے بیچ منجدھار الٹنے لگے ہیں (حضرت صحوی شاہؒ)

نماز کے بعد جہر [آواز] سے دُعا، کا جواز

آداب دُعا،

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلُوا اللّٰهَ بِبُطُوْنِ اَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْاَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا فَاِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوْا بِهَا وُجُوْهَكُمْ (رواہ ابوداود)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ۔ اللہ تعالیٰ سے اس طرح ہاتھ اٹھا کے مانگا کرو کہ ہتھیلیوں کا رخ سامنے ہو (یعنی کشتی یا کشکول نما ہو یعنی کاسۂ گدائی) اور ہاتھ الٹے کر کے نہ مانگا کرو، اور جب دعا کر چکو تو اٹھے ہوئے ہاتھ چہرے پر پھیر لو ۔

(رواہ ابوداود)

۲ ـــ اسی طرح ترمذی نسائی اور صحیح ابن خزیمہ کی حدیث نبوی میں بھی " وَتَقْنَعُ يَدَيْكَ فَتَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ کی ترغیب دلائی گئی ہے یعنی دونوں ہاتھ پروردگار سے دعا کرنے کے لیے اس طرح اٹھاؤ کہ ہتھیلیوں کا رخ چہرے کی طرف رہے اور یا اللہ یا اللہ کہو اور جو ایسا نہ کرے اس کی نماز ناقص ہے ۔

مولانا اشرف علی تھانوی کتاب التشرف بمعرفتہ احادیث والتصوف میں اس حدیث کو بیان کر کے لکھتے ہیں کہ مشروعیۃ الدعاء عقیب الصلوٰۃ کما ھو معتاد الصلحا... الخ
یعنی نماز کے بعد جہر سے دعاء مشروع ہے جیسا کہ صالحین اور نمازیوں میں متعاد (کثرت) سے ہے کیوں کہ ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا نماز کے اندر تو ہو نہیں سکتا۔ پس ثابت ہوا کہ نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر بہ آواز اوسط جہر سے دعاء کرنا فعل سُنّت ہے

○

دُعاء کی اہمیت

حضور اکرمؐ کی دعاؤں میں بھی اس بات کی تعلیم ہے کہ اصل مانگنے کی چیز غیر فانی عیش اور غیر مختتم مسرت ہے۔ اور اصل مطلوب شئے دوسری زندگی کی راحت اور دیدار الٰہی ہے۔
چنانچہ بہ روایت مستدرک عن عامرؓ بن یاسرہ حضور اکرم صلعم نے یہ دعا مانگی

اَللّٰھُمَّ اَسْاَلُكَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰی وَجْھِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ (رواہ مستدرک عن عامر بن یاسر

اے اللہ میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک جو جاتی نہ رہے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم و تقدیر پر رضامند رہنا اور موت کے بعد دوامی خوش عیشی اور تیرے دیدار کی لذت اور تیری دید کا شوق

دل تیری دید کو مشتاق ہوا جاتا ہے
مجھ پہ ہر لمحہ بہت شاق ہوا جاتا ہے

ہر لحظہ نیا طور، نئی برقِ تجلی
اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے

○

آئینہ دیکھ کر انسان کو اپنے اعضاء کے تناسب اور احسن تقویم کی صداقت کا احساس ہوتا ہے۔

یہاں حُسن صورت کے ساتھ حُسن سیرت کی دعاء کی تعلیم دی گئی ہے کہ اِن دونوں کی جامعیت کے ساتھ انسان ''خلیفتہ اللہ'' کہلانے کے لائق ہو سکتا ہے۔ آئینہ دیکھ کر حضورؐ نے یہ دعاء کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

(مسند احمد عن ام سلمہؓ)

اللہ ہی کے لیے ساری تعریف ہے۔ اے اللہ آپ نے میری صورت اچھی بنائی ہے پس میری سیرت بھی اچھی کر دیجیے۔

نیند سے بیدار ہو کر

تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے تو اللہ کے ذمہ ہو گا کہ قیامت کے دن انہیں راضی کرے۔ رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ط میں اللہ تعالیٰ کو رب ماننے پر اور اسلام کو دین ماننے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔

جب صبح ہو تو یہ دعا پڑھے

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَہٗ وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَكَتَہٗ وَھُدَاہُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ

ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے ہے جو رب العلمین ہے صبح کے وقت میں داخل ہوئے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس روز کی فتح اور مدد اور اس روز کے نور اور برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

جب سوکر اٹھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ ، سب تعریفیں خدا کے لیے ہیں جس نے ہمیں مار کر زندگی بخشی اور ہم کو اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے

٥

صبح و شام پڑھیں

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ ط

اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے واسطے سے میں اللہ کے غضب سے اور اس کے عذاب اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور میرے پاس ان کے آنے سے پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ ؛ جب خواب میں اچھی بات دیکھے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور اسے بیان کر دے مگر اسی سے کہے۔

جب سورج نکلے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا ھٰذَا وَلَمْ یُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا (مسلم)

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آج کے دن ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔

○

صبح و شام پڑھنے کی چند اور چیزیں

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو بندہ ہر صبح و شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہونچائے گی۔ (ترمذی)

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ

اللہ کے نام سے (ہم نے صبح کی (یا شام) کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان یا زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(ترمذی)

○

جب شام ہو تو یہ پڑھے

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ط (ابوداؤد)

ہم اور سارا ملک اللہ ہی کے لیے جو رب العلمین ہے شام کے وقت میں داخل ہوئے، اے اللہ میں تجھ سے اس رات کی بہتری یعنی اس رات کی فتح اور مدد اور اس رات کے نور اور برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور پناہ چاہتا ہوں تجھ سے ان چیزوں کے شر سے جو اس رات میں ہیں اور جو اس کے بعد ہوں گی (ابوداؤد)

سوتے وقت یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰى ط

اے اللہ تیرا نام لے کر میں مرتا اور جیتا ہوں۔

سوتے وقت تین قل پڑھیں

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو جب (سونے کے لیے) بستر پر تشریف لاتے تو سورۃ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اور سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

اور سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر ہاتھ کی دونوں ہتھیلیوں پر دم کرتے اس کے بعد جہاں تک ممکن ہو سکتا پورے بدن پر دونوں ہاتھوں کو پھیرتے تھے، تین مرتبہ ایسا ہی کرتے تھے اور ہاتھ پھیرتے وقت سر اور چہرہ اور سامنے کے حصہ سے شروع فرماتے تھے۔ (بخاری مسلم)

○

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے اور بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث جنوں سے مرد ہوں یا عورت

جب بیت الخلاء سے نکلے یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے ایذا دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔

ہر کھانے پینے یا کوئی کام کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے
اگر بھول جائے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ (ترمذی)

میں نے اس کے اول و آخر میں اللہ کا نام لیا کھانے پر
بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو شیطان کو اس میں ساتھ کھانے کا موقع
مل جاتا ہے (مشکوٰۃ)

○

کھانے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝
(ابوداؤد، ترمذی)

کھلانے والے کے حق میں دعا

اَللّٰہُمَّ بَارِكْ لَہُمْ فِیْمَا رَزَقْتَہُمْ وَاغْفِرْ لَہُمْ وَارْحَمْہُمْ

اے اللہ تو نے ان کو روزی کا جو سامان عطا فرمایا ہے اس میں ان کے
لیے برکت دے اور ان کو اپنی مغفرت اور رحمت سے نوازے (صحیح مسلم)

○

دلہا دلہن کو شادی کی مبارکباد

بَارَكَ اللّٰہُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَیْكُمَا وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِیْ خَیْرٍ ۝
(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

اللہ تم دونوں (میاں بیوی) کے جوڑے میں محبت اور برکت عطا کرے اور تم دونوں کے درمیان باہم اتفاق و خیر عطا کرے۔

مباشرت کے وقت کی دعاء

اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ۝ اے اللہ تو ہم کو شیطان کے شر سے بچا اور ہم کو جو اولاد ہو گی اس کو بھی شیطان کے شر سے بچا۔

سیکل موٹر اسکوٹر ہوائی جہاز ہر سواری کیلئے سواری پر بیٹھکر دعا کریں

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (قرآن و مسلم)

پاک ہے وہ ذات اللہ کہ جس نے ہماری یہ سواری کو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم میں اتنی طاقت اور قدرت نہیں تھی کہ ہم اس کو قابو میں کرتے ہم بالآخر اپنے رب کے ہی پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔

دُعائے سفر

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ مسلم

اے اللہ تو ہی ہمارا ساتھی ہے اس سفر میں (اور یہی سب سے بڑا سہارا تیری رفاقت کا ہے) اور ہمارے پیچھے تو ہی ہمارے اہل وعیال اور مال و جائیداد کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے والا ہے۔

مسافر کے لیے دعاء
(رخصت کرنے کے بعد)

اَللّٰھُمَّ اَطْوِلَہُ الْبُعْدَ وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرِ

اے اللہ اس کے لیے طول مسافت کو سمیٹ کر مختصر کر دیجئے اور اس کے سفر کو آسان فرما دیجئے (ترمذی)

○

گھبراہٹ اور خطرے سے بچنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ہ

اے اللہ ہمارے دشمنوں سے ہماری پردہ داری فرمایئے اور گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دیجئے (ترمذی)

○

دشمنوں سے خدا کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ہ (مسند احمد، ابوداؤد)

اے اللہ ہم آپ کو دشمنوں کے سامنے کرتے ہیں اور ہم ان کے شر سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں۔

○

مریض کی عیادت کے وقت پڑھ کر پھونکیں

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاءُکَ لَا یُغَادِرُ سُقْمًا ۝ (بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم) [بخاری مسلم]

اے سب انسانوں کے رب اس بندے کی تکلیف و مرض کو دور فرما دو آپ ہی شفاء دینے والے ہیں آپ کی شفا ہی میں شفاء ہے۔ مولا! ایسی شفا عطاء کیجئے جو بیماری کا اثر نہ چھوڑے۔

○

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

میں پناہ مانگتا ہوں خدا کے پورے اور قائم رہنے والے کلمات کے ساتھ ہر اس شر سے جو پیدا کیا گیا ہے۔
جو کوئی اس کو پڑھے گا اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہونچائے گی۔ (طبرانی مسلم)

○

بہترین تسبیح "باقیات الصالحات"

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پاک ہے اللہ ہر عیب سے ہر نقص سے ہر زوال سے اور ساری پاکیاں اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں ہے کوئی حاجت روا مگر اللہ ہی اکیلا سب کا حاجت روا ہے اور صرف اللہ ہی بڑا ہے اور نہیں ہے حول اور قوت مگر صرف اللہ ہی کے ساتھ ہے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ (ترمذی)

اے زندہ اے وہ قائم میں تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ

اے اللہ اپنی ان آنکھوں سے میری (ابن عساکرؒ)
حفاظت فرمائیے جو کبھی نیند اور اونگھ سے آشنا نہیں ہوتی۔

٥

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَأَعْطِنِيْ بحق محمد و اٰلہ وسلم

اے اللہ آپ ہمارے باطن اور ظاہر کو جانتے ہیں۔ پس ہمارے عذر کو قبول فرمائیے اور ہماری جو ضروریات ہیں جس کو آپ جانتے ہیں ہم کو اپنے فضل و کرم سے عطا کیجئے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَكَ وَلَا تُوَا
وَلَا تَنْزِعْ عَنِّیْ سِتْرَكَ وَلَا تُنْسِنِیْ ذِکْرَ
تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ ۝ (ابوداؤد نسا

بدن کے تمام اعضاء کے درد کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ وَعَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ
فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۝ (ابوداؤد ن
اے اللہ میرے بدن میں عافیت دیجئے اور (تکلیف کو دور
کانوں میں اور میری آنکھوں میں عافیت دیجئے کہ آپ کے س
مددگار نہیں ۔

دیدار الٰہی کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اللَّذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَ
وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ ضَرَّاءَ
فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ (نسائی حاکم)

جب کسی مسلمان سے ملاقات ہو تو یوں سلام کرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو

○

اس کے جواب میں دوسرا مسلمان یوں کہے

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اور تم پر (بھی) سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو

○

جب چھینک آئے تو یوں کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب تعریف اللہ کے لیے ہے

○

اس کو سن کر دوسرا مسلمان یوں کہے

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اللہ تم پر رحم کرے

اگر خواہ مخواہ بلا اختیار بدشگونی کا خیال آجائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَدْفَعُ بِالسَّیِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ

اے اللہ بھلائیوں کو آپ ہی وجود دیتے ہیں اور بدحالیوں صرف آپ ہی دور کرتے ہیں۔ برائی سے بچانے اور نیکی لگانے کی قوت صرف آپ ہی کو ہے (مسلم)

○

قرض کی ادائیگی کے لئے
ہر نماز کے بعد سات بار پڑھے

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ط (ترمذی)

اے اللہ حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعہ کفایت فرما اور اپنے فضل کے ذریعہ تو مجھے اپنے غیر سے بے نیاز فرما دے۔

ادائی قرض کے لیئے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے

جب کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

اے اللہ جس نے مجھ کو کھلایا تو اسکو کھلائیے اور جس نے مجھے پلایا تو اسکو پلائیے

(مسلم)

○

جب میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو اسے یہ دعا دے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْ لَھُمْ وَارْحَمْھُمْ

اے اللہ ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما۔ (مشکوٰۃ)

○

آب زمزم پی کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ؀

اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور کشادہ رزق کا سوال کرتا ہوں اور ہر مرض سے شفایاب ہونے کا سوال کرتا ہوں

آب زمزم ٹوپی اتار کر کھڑے ہوکر اور قبلہ رخ ہوکر پی لیں۔

نیا چاند دیکھکر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ (ترمذی)

اے اللہ - یہ چاند ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کا چاند ہو - اے چاند تیرا اور میرا رب اللہ ہی ہے -

اے ماہ تاباں تو کتنا حسیں ہے
جنت کا سایہ تیری جبیں ہے

دودھ پی کر یہ دُعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

اے اللہ تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم کو اور زیادہ دے (ترمذی)

اذان ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ہ

اے اللہ اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ عطا فرما (جو جنت کا ایک درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو وعدہ خلاف نہیں فرماتا۔

اس کے پڑھ لینے سے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ مشکوٰۃ

فائدہ ۔ جو الفاظ اذان کے جواب میں کہے، وہی اقامت کے جواب میں کہے اور جب قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ سنے تو یوں کہے۔

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا اللہ اسے (یعنی نماز کو) قائم اور ہمیشہ رکھے۔ (مشکوٰۃ)

فائدہ ؛ اذان کی دعا میں لفظ وَعَدْتَّهٗ تک بخاری وغیرہ

کی روایت ہے اور اس کے بعد جو الفاظ ہیں وہ بیہقی کی سنن کبیر میں ا
ہیں (حصن)

تنبیہ ، اذان کی دعا میں لفظ وَالدَّرَجَةَ الرَّافِعَةَ
جو مشہور ہے حدیث صحیح سے ثابت نہیں ہے ۔

○

جب گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ ط میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں اللہ پر بھروسہ کیا ، گناہوں سے
بچانا اور نیکیوں کی قوت دین اللہ ہی کی طرف سے ہے ۔

○

گھر سے نکلتے وقت یا صبح و شام پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ
اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ط مشکوٰۃ

اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ گمراہ ہو جاؤں یا
گمراہ کر دیا جاؤں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا جہالت کروں
یا مجھ پر جہالت کی جائے ۔

دُعا برائے ضروری پناہ
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی کہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم (وَاَعُوْذُبِكَ) وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمَقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَاَنْ نَرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ يَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ ٥

(ترمذی عن ابی امامۃ)

ترجمہ : اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، ناپسندیدہ اعمال واخلاق اور نفسانی خواہشوں اور بیماریوں سے اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں اس چیز سے جس سے آپ کے پیارے نبی حضرت سیدنا محمد صلعم نے پناہ مانگی ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں مستقل قیام گاہ میں بُرے پڑوسی سے اور پناہ مانگتا ہوں دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کے طعنے سے اور بھوک سے کہ وہ بُری ہم خواب ہے۔ اور خیانت سے کہ وہ بُری ہمراز ہے۔ اور اس سے کہ ہم پچھلے پیروں لوٹ جائیں یا فتنے میں پڑ کر دین سے الگ ہو جائیں۔ اور ان سارے فتنوں سے جو ظاہری ہے یا باطنی۔ اور پناہ مانگتا ہوں بُرے دن سے اور بُری رات سے اور بُری گھڑی وساعت سے اور بُرے ساتھی سے۔ (ترمذی عن الجام امامتہ)

اخلاق : دعاء۔ حضور اکرم صلعم نے تہجد کی نماز کے موقع پر اس دعاء کو مانگا :

تعلیم اخلاق : اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ وَأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ، لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَقِنِي سَيِّئَ الْأَعْمَالِ وَسَيِّئَ الْأَخْلَاقِ لَا يَقِي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ (نسائی عن جابرؓ)

اے اللہ مجھے بہترین اعمال اور بہترین اخلاق کی توفیق عطاء

فرما اور بہترین اعمال و اخلاق کی رہنمائی تو ہی فرما سکتا ہے اور مجھے برے اعمال و اخلاق سے بچا۔ اور نہیں بچا سکتا کوئی بھی برے اخلاق سے مگر ایک تیری ذات ہے جو اس برائی سے بچا سکتی ہے ۔

○

ایمان کی دولت کے بعد اخلاق حسنہ بڑی نعمت ہے حضورؐ نے اسی لیے فرمایا کہ :-

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ

میری بعثت کی ایک (اہم غرض) مکارم اخلاق کی تکمیل ہے

○

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا" ـــ (مسلم)

اے اللہ میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو نفع مند نہ ہو، اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور نفس سے جس کو سیری نہ ہو اور ایسی دعاء سے جو قبول نہ ہو۔

شب براءت کو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ (يَا كَرِيْمُ)

اے اللہ! بے شک تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے لہذا تو مجھے معاف کر دے اے کریم (ترمذی وغیرہ)

○

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا ط

اے اللہ! اس کو بہت برسنے والا اور نفع بخش بنا۔ (مشکوٰۃ)

○

اور جب بارش حد سے زیادہ ہونے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ط

(بخاری ومسلم)

اے اللہ! ہمارے آس پاس اس کو برسا اور ہم پر نہ برسا اے اللہ ٹیلوں پر اور جنگلوں میں اور پہاڑوں اور نالوں میں اور درخت پیدا ہونے کی جگہوں میں برسا۔

○

۵

حضور اکرم صلعم نے فرمایا کہ جو کوئی شخص اس دعاء کو شب کے ابتدائی حصہ میں یا صبح کے ابتدائی اوقات میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو شیطان اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا۔ (رواہ ابن عساکر عن زبیر رضی)

وہ دعاء یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ ذِی الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ ۝ ساتھ نام اس اللہ کے جو بڑی شان اور بڑے تسلط کا مالک ہے میں پناہ مانگتا ہوں شیطان اور اس کے لشکر سے) ۝

طلبِ جنّت

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ

(تین بار پڑھیں)

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُکَ مِنَ النَّارِ

(تین بار پڑھیں)

(۱) اے اللہ! میں آپ سے جنّت کا طلبگار ہوں۔

(۲) اے اللہ! مجھکو نار جہنّم سے بچا۔

نیّتِ روزہ

نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ صَوْمِ رَمَضَانَ ط

یا نَوَیْتُ بِصَوْمِ غَدٍ ہ

جب روزہ افطار کرنے لگے تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

اے اللہ میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے رزق پر روزہ کھولا۔

○

جب کسی کو رخصت کرے تو یہ پڑھے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِکَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تیرا دین اور تیری امانت داری کی صفت اور تیرے عمل کا انجام ۔ ترمذی

○

پھر جب وہ چلا جائے تو اس کو یہ دعا دیوے

اَللّٰھُمَّ اَطْوِلَہُ الْبُعْدَ وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ (ترمذی)

اے اللہ اس کے سفر کا راستہ جلدی طے کرا دے اور اس پر سفر آسان کر دے۔

؎ حیات ذوق سفر کا نام ہے

خدا کی محبت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ (ترمذی عن ابی الدرداءؓ)

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبت اور اپنے ان بندوں کی محبت بھی مجھ کو عطا فرما جو تیری محبت کے مقام تک پہونچاتے ہوں اے اللہ مجھے ایسا کردے کہ اپنی جان اور اہل و عیال کی محبت اور ٹھنڈے پانی کی چاہت سے بھی زیادہ مجھے تیری محبت اور چاہت ہو۔

میرے اللہ مجھے راہ بتادے ایسی جس پہ چلنے سے عطا مجھ کو رضا ہو تیری
(ھوٹوی شاہ)

دشمنوں کو دیکھ کر (انکے نقصان یا تکلیف کا خیال کر کے پڑھیں)

یَا مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ (بحق محمد و آلہ وسلم) اے اللہ اور جزا کے مالک میں تیری ہی عبادت کرتا ہوں اور تجھ سے ہی مدد چاہتا ہوں۔

دُعَا۔ عمل تسخیر

عمل تسخیر میں فلاں کی جگہ جو آپ کا مطلوب ہو اس کا نام لیں اور پہلی جمعرات یا جب بھی ضرورت پڑ جائے اول و آخر درود شریف ۱۱ - ۱۱

مرتبہ پڑھیں درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ حسب ذیل دعائے حدیث نبویؐ کو پڑھیں بہتر ہے کہ اس دعائے نبویؐ عمل تسخیر کو پڑھنے سے پہلے دو رکعت توبہ کی نیت سے نماز پڑھ کر پھر دو رکعت نماز تسخیر پڑھ کر ذیل کی دعاء کو حسب مذکورہ قاعدہ سے پڑھیں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ الحمد للہ رب العالمین ملاکر پڑھیں اور پھر دعاء اللھم سے شروع کریں۔

○

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَبِيْرُ
وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ
الَّذِىْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ
سَخِّرْلِىْ فُلَانًا كَمَا سَخَّرْتَ
فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰىؑ وَلَيِّنْ لِىْ قَلْبَهٗ كَمَا لَيَّنْتَ
الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ فَاِنَّهٗ لَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ نَاصِيَتُهٗ
فِىْ قَبْضَتِكَ قَلْبُهٗ فِىْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ (بحق محمد و آلہٖ وسلم) (رواہ دیلمی عن انسؓ)

ـــہ مولا! میرے ہر دوست کو تو اپنا کرلے
تجھ سے ملجائے میرا ملنے والا
(حضرت امجدؔ)

عثمان بن ابی العاص ثقفی رضؓ سے فرمایا کہ جس جگہ درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھو اور تین دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سات دفعہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ پڑھو (یعنی میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کاملہ کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں محسوس کرتا ہوں اور اس تکلیف کے شر سے جس کا مجھے خطرہ ہے (رواہ مسلم)

○

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ ٥ (رواہ الحاکم)

اے میرے اللہ میں مانگتا ہوں ہر خیر کے وہ خزانے جو آپ کے ہاتھ میں ہیں۔ اور پناہ مانگتا ہوں ہر اُس شر کے خزانے سے جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔

○

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ (ترمذی)

اے اللہ میرے دل میں رشد و ہدایت ڈال دیجیے جس میں میرے لیے بھلائی کے لیے اور مجھ میرے نفس کے شر سے بچا دیجیے

○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَ تَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَ فُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ ۔ (مسلم)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں زوال نعمت سے عافیت کے پلٹ جانے سے اور آپ کے اچانک عذاب کے آجانے سے اور آپ کی ہر قسم کی ناراضی اور ناخوشی سے ٥

○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ الْاَعْدَاءِ (بخاری ومسلم)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بلاء کی سختی سے اور بدبختی لاحق ہونے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے ہنسنے اور ان کی طعنہ زنی سے ۔

○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ ٥، بخاری ومسلم،

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بیکار فکر سے اور غم سے

اور کم ہمتی اور کاہلی و بزدلی سے اور بخیلی و کنجوسی سے اور قرضہ کے دباؤ سے اور لوگوں کے چھا جانے اور اُن کے غلبہ پانے سے

٥

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَدَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا ۔

(ابوداود نسائی)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں (اپنے اوپر کسی عمارت یا کسی چیز کے) گرنے سے اور (کسی بلندی کے اوپر سے) گر پڑنے سے اور پانی میں غرق ہونے سے اور آگ میں جل جانے سے اور انتہائی بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں آپ سے اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے وسوسوں میں مبتلا کر دے اور پناہ چاہتا ہوں آپ سے اس بات سے کہ میں میدانِ جہاد میں پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوا جاؤں اور پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی زہریلے جانور کے ڈسنے سے مجھے موت آئے ۔

کامل زندگی اور حیات طیبہ کی تکمیل۔ ایمان، صحت اور حسن اخلاق سے ہوتی ہے۔ اس لیے حضورؐ نے دعا کی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ ○ (مستدرک حاکم عن ابی ہریرہ)

اے اللہ میں ایمان کی سلامتی کے ساتھ اپنی صحت کی تندرستی مانگتا ہوں اور ایمان حسنِ اخلاق کے ساتھ مانگتا ہوں)

○

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ ○

(ابوداؤد نسائی وابن ماجہ)

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک اور فاقہ سے اور پناہ مانگتا ہوں خیانت کے جرم سے۔ اور اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص (کھوڑ) (کی بیماری) سے جذام اور پاگل پن اور ہر قسم کی خراب بیماریوں سے ○

○

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں، شِقاق (آپسی اختلاف) سے اور نفاق سے اور برے اخلاق سے (ابوداؤد نسائی)

طلبِ عفو و عافیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِي وَ دُنْيَايَ وَاَهْلِي وَمَالِي اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَتِي وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي ○ (بحق محمد و آلہ وسلم)

(رواہ احمد عن ابن عمرؓ)

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا طالب ہوں۔ اے میرے اللہ میں اپنے دین اور دنیا اور اپنے اہل وعیال اور مال کے بارے میں معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں۔ اے اللہ میری شرم دعار والی باتوں کی پردہ داری فرما۔ میرے دل کی گھبراہٹ اور تشویشات (FEARNESS) دور فرما کر مجھے امن و اطمینان (RELAXATION) اور (PEACE) نصیب فرما۔

طلبِ فردوس

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْفِرْدَوْسَ ○ (حاکم)

(بحق محمد و آلہ وسلم)

اے اللہ میں تجھ سے فردوس جنت طلب کرتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے فقر و فاقہ (ترمذی)
سے اور قبر کے عذاب سے ●

(۵)

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ (ترمذی)

اے زندہ اے قائم میں تیری ابدی رحمت کے وسیلہ سے مدد
چاہتا ہوں۔

○

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ

فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْٓ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا ہ

(البزار عن بریدہ رض)

اے اللہ مجھ کو اپنا شکر گذار بندہ بنا دیجئے اور مجھے اپنی نگاہوں میں
چھوٹا اور دوسروں کی نگاہوں میں بڑا بنا دیجئے (تاکہ آپ کے احکام
پر وہ عمل کریں)

○

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ

مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْیَیْتَنِیْ (احمد عن ام سلمہ)

اے اللہ اے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب، میرے گناہ معاف فرما اور
میرے قلب سے سختی کو دور فرما اور مجھ کو فتنوں سے بچا جو میری زندگی میں آئیں

اَللّٰهُمَّ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ (احمد عن ام سلمۃ رض)

اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین اور اسلام پر ثابت و قائم رکھ۔ بحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَاَغْنِنِيْ (طبرانی)

اے اللہ میں آپ کا ایک کمزور بندہ ہوں پس مجھ کو قوت دیجئے، اور میں ذلیل ذلت و پستی کے حال میں ہوں پس آپ مجھے عزت بخشئے اور میں کڑکی و لاچاری فقیری میں ہوں پس آپ اپنے فضل و کرم سے میری ضروریات کی تکمیل کے لیے مال و دولت کے اسباب پیدا کر دیجئے۔

○

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْئُ بِهِ الرِّيْحُ (ترمذی)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں عذاب قبر سے اور دل کے وسوسوں سے اور پراگندہ حال سے۔ اور پناہ مانگتا ہوں ہواؤں کے شر، اور ان کے برے اثرات اور عواقب سے جس کو وہ لاتی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اپنے کانوں کی سماعت کے شر سے اور آنکھوں کی بصارت کے شر سے اور زبان کے شر سے اور قلب کے شر سے اور مادہ شہوت منی کے شر سے۔ ●

طَهِّرْ قَلْبِیْ

قلب کی صفائی

حضور کی دعاء

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرِ (کنز العمال)

اے اللہ میرے دل کو نفاق سے پاک کر دیجئے اور میرے دل کو نفاق سے پاک کر دیجئے۔ اور میری زبان کو جھوٹ سے پاک کر دیجئے۔ اور میری آنکھوں کو خیانت سے پاک کر دیجئے۔ بے شک مولیٰ! آپ آنکھوں کی چوریاں اور دلوں میں جو چھپا ہے جانتے ہیں۔ (کنز العمال)

بحری جہاز یا کشتی میں سوار ہو تو پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بے شک میرا پروردگار ضرور بخشنے والا اور مہربان ہے۔

○

جب سفر میں رات ہو جائے تو یہ پڑھے

یَا اَرْضُ رَبِّیْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مَا خُلِقَ فِیْكِ وَشَرِّ مَا یَدِبُّ عَلَیْكِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَاَسْوَدٍ وَمِنَ الْحَیَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۝

اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تیرے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو تجھ میں پیدا کی گئی ہیں اور تجھ پر چلتی ہیں اور اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیر سے اور اژدھے سے اور سانپ اور بچھو سے اور اس شہر کے رہنے والوں سے اور باپ سے اور اولاد سے

(حصن عن ابی داؤد)

حج کا تلبیہ

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ط لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ط

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک بھی تیرا ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔ مشکوٰۃ

بیت اللہ شریف کا طواف کرتے ہوئے پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط (مشکوٰۃ عن ابن ماجہ)

اللہ پاک ہے اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہ سے پھیرنے کی اور نیکی پر لگانے کی طاقت بس اللہ ہی کو ہے۔

جب قربانی کرے تو جانور کو قبلہ رخ لٹا کر یہ پڑھے

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ عَنْ فُلَانٍ ط

میں نے اس ذات کی طرف اپنا رخ موڑا جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا فرمایا اس حال میں کہ میں ابراہیم حنیف کے دین پر ہوں اور مشرکوں میں سے میں نہیں ہوں، بے شک میری نماز اور میری عبادت اور میرا مرنا اور جینا سب اللہ کے لیے ہے جو رب العلمین ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ یہ قربانی تیری توفیق سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔

عَنْ کے بعد اس کا نام لیوے جس کی طرف سے ذبح کر رہا ہو اور اگر اپنی طرف سے ذبح کر رہا ہو تو اپنا نام لیوے اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کر دیوے۔ مشکوٰۃ

جب کسی مریض کی عیادت کرے تو اس سے یوں کہے

لَابَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ (بخاری)

کچھ حرج نہیں انشاء اللہ یہ بیماری تم کو گناہوں سے پاک کرے گی۔

اور سات مرتبہ اس کے شفایاب ہونے کی یوں دعا کرے

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیْكَ

میں اللہ سے سوال کرتا ہوں جو بڑا ہے اور بڑے عرش کا رب ہے کہ تجھے شفا دیوے۔

○

اچانک موت سے خدا کی پناہ اور پناہ!

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَدْغَةِ الْحَیَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِیْرَ عَلٰی شَیْءٍ اَوْ یَخِرَّ عَلَیَّ شَیْءٌ وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ (بحق محمد و آلہ وسلم)

(احمد ابن ابن عمرؓ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ الْعَیْلَۃِ وَالْقِلَّۃِ وَ
لَذِلَّۃِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْاُظْلَمَ (ابوداؤد)

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں فقر سے محتاجی سے اور مفلسی سے اور رسوائی سے اور پناہ مانگتا ہوں آپ سے کہ میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے ○

بڑی دعاء کا اقتباس

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِکَ تَھْدِیْ
بِھَا قَلْبِیْ وَالنَّصْرَ عَلٰی الْاَعْدَاءِ یَاقَاضِیْ الْاُمُوْرِ یَا
شَافِی الصُّدُوْرِ (ترمذی عن ابن عباس رض)

اے اللہ میں آپ سے آپ کی رحمت کے واسطے سے میرے قلب کی ہدایت چاہتا ہوں اور مجھ کو دشمنوں پر غلبہ عطا کیجئے۔ اسے حاجتوں کے پورا کرنے والے

۞

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ (مسلم عن البراء رض)

اے اللہ مجھے اپنے عذاب سے بچا قیامت کے دن جب کہ سارے بندے دوبارہ زندہ کیئے جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْھِكَ الْكَرِیْمِ وَاسْمِكَ

اَلْعَظِیْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ (طبرانی)

اے اللہ تیری ذات کریم اور اسم عظیم کے وسیلہ سے میں پناہ مانگتا ہوں

کفر سے اور فقر و فاقہ سے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْاَعْظَمِ وَ

رِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ ۝ (بغوی عن حمزہ رض)

اے اللہ میں آپ کے بڑے فضل و کرم کو اور آپ کی بڑی رضامندی

کو آپ ہی سے طلب کرتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ

لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (احمد عن ابی موسیٰ اشعری)

اللہ بس باقی ھوس

حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ
الْمَخْلُوقِينَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ
حَسْبِيَ الَّذِي هُوَ حَسْبِي، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (وصلی اللہ علی محمد و الہ محمد بارک وسلم)

حسبی الرب من العباد ۔ کافی ہے میرا رب تمام بندوں کے مقابلہ میں کافی ہے میرا خالق تمام مخلوق کے مقابلہ میں ۔ کافی ہے میرا رزاق تمام مرزوق کے مقابلہ میں ۔ ہر کفایت سے کرنے والوں کے مقابلہ میں وہ اکیلا ہی مجھے کافی ہے کافی ہے اللہ جس کے سوا کوئی حاجت روا اور معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں وہ عرش عظیم کا رب ہے ۔

خدا کی پناہ چاہیئے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ
بِعَفْوِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ
بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى
نَفْسِكَ (بحق محمد و الہ وسلم) (الدارقطنی عن عائشہ)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ (ترمذی)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں بُرے اخلاق، برے اعمال اور بُری خواہشات سے (ترمذی)

○

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ (رواہ مسلم)

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان اعمال کے شر سے جو میں نے کیے ہیں اور ان اعمال کے شر سے جو میں نے نہیں کیے۔

○

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ ؁
(ترمذی، ابوداؤد)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کے کہ پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر شیطان کے اثر سے اور ڈسنے والے زہریلے کیڑے اور لگنے والی ہر نظر بد سے۔

اللہ کا خزانہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ
وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَاَسْاَلُکَ یَقِیْنًا
صَادِقًا وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ
عِبَادَتِکَ وَالرِّضَا بِقَضَائِکَ وَاَسْاَلُکَ یَقِیْنًا
صَادِقًا وَاَسْاَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَّلِسَانًا صَا
دِقًا وَاَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ
شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ
عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝ بحق محمد و آلہٖ وسلّم (رواہ طبرانی وغیرہ)

ہر مرض کے لیے پڑھ کر پھونکیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَبِہٖ نَسۡتَعِیۡنُ بِسۡمِ اللّٰہِ وَ
بِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَعَلَی اللّٰہِ وَفِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ
وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ بِسۡمِ اللّٰہِ
الشَّافِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡکَافِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ الۡمُعَافِیۡ بِسۡمِ اللّٰہِ
الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی
السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنۡ جَمِیۡعِ
الۡاٰفَاتِ وَالۡعَاھَاتِ ۔ وَالۡبَلِیَّاتِ وَالۡاَمۡرَاضِ وَالۡاَوۡرَامِ
وَالۡاَسۡقَامِ اَللّٰھُمَّ اشۡفِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَمۡرَاضِ (بحق محمد و آلہ)

دعائے اولیاء مال و دولت کیلئے

یَا وَھَّابُ ھَبۡ لِیۡ مِنۡ نِّعۡمَۃِ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ

(بحق محمد و آلہ وسلم)

ہر مقصد کے لیے دعاء

اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَھِّلُ سَھِّلْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ یَا رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ یَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ (حضرت شیخ اکبر ابن عربی)

صلوٰۃ الحاجت

عن سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلعم کا ارشاد ہے
چار رکعت نماز ایک سلام سے پڑھیں پہلی رکعت
میں بعد سورہ فاتحہ ۱۰ مرتبہ سورۃ اخلاص دوسری میں ۲۰ /
تیسری میں ۳۰ / چوتھی میں چالیس مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں
پھر سلام پھیر کر پچاس بار سورہ اخلاص پڑھیں ۔
پھر پچاس مرتبہ درود شریف، پھر پچاس مرتبہ استغفار

پھر پچاس مرتبہ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
پڑھ کر اپنے مقصد کی دعا کریں ۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی ۔

ہر مقصد کے لیے

يَا رَبِّ اَغْنِنِي بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنَاءً
يُغْنِنِي اٰيَةَ الْغِنٰى عَنْ كُلِّ حَظٍّ اِلٰهِي يَسِّرْ عَلَى
السِّرِّ الَّذِي يَسَّرْتَهُ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ
يَسْرًا يَعُمُّهُمْ عَلٰى غِنَائِي وَاَيِّدْنِي فِي ذَالِكَ كَلِمَةً
بِنُوْرٍ شَعْشَانِي يَخْطَفُ بَصَرَ كُلِّ حَاسِدٍ مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ وَهَبْ لِي مَلِكَةَ الْغَلَبَةِ لِكُلِّ مَقَامٍ وَاَغْنِنِي
بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنَاءً يُثَبِّتُ فَقْرِي اِلَيْكَ يَا
وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ
اَلْوَهَّابُ وَاِنَّكَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ الْكَرِيْمُ
الرَّشِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ ۔ از الدعوات حضرت [illegible]

برائے حافظہ

(دعائے اولیاء)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فَهْمَ النَّبِيِّيْنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِيْنَ
وَاِلْهَامَ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَدِّدْنِي بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَاَخْرِجْنِي
مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَافْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ
اَنْشُرْ عَلَيَّ حِكْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ بحق محمد و آلہ وسلم

خیر و شر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ ٥ بحق محمد وآلہ وسلم

(حاکم عن عبداللہ ابن عباسؓ)

اے اللہ آپ کے ہاتھ میں خیر کے جو خزانے ہیں میں آپ کر سے ان کو مانگتا ہوں ۔ اور آپ کے قبضہ میں جو شر ہے اس سے میں آپ ہی کی پناہ چاہتا ہوں ۔

؎ نیکی ہو یا بدی مانگی ہوتی ہے اپنی
جو کچھ لائے تو وہاں سے لیجائینگے یہاں سے

(حضرت مخفی شاہؒ)

حفاظت از اعداء

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ
وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ
وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ
وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرِ الْھُدٰی لِیْ
وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ ٥

[رواہ ترمذی وابوداود]

اے میرے رب میری مدد فرما۔ اور (میرے خلاف میرے دشمنوں کی کارروائیوں میں) ان کی مدد نہ فرما۔ اور میری مدد اور حمایت فرما۔ اور اپنی لطیف خفیہ، کامیابی کی تدبیر میرے حق میں استعمال فرما۔ میرے خلاف استعمال نہ فرما مجھے ٹھیک راستے پر چلا اور صراط مستقیم پر چلتے رہنا میرے لیے آسان فرما اور جو کوئی مجھ پر ظلم و زیادتی کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما (ترمذی)

صبح و شام

یا سونے سے پہلے داہنی کروٹ پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْئٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْئٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْئٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْئٌ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْئٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْئٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ۝

بحق محمد و آلہٖ وسلم

اے میرے اللہ آسمان و زمین کے مالک اور عرش عظیم کے مالک ہمارے اور ہر چیز کے مالک، دانے اور گٹھلی کو اپنی قدرت سے پھاڑ کر اس سے پودا نکالنے والے اور تورات و انجیل اور قرآن کے نازل فرمانے والے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں زمین میں چلنے یا رینگنے والی تیری ہر مخلوق کے شر سے جن کی پیشانیوں (FORE HEADS) کی چوٹیاں تیرے مکمل قبضہ و قابو میں ہے۔

اے اللہ تو ہی اول ہے کوئی چیز تجھ سے پہلی نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ اے اللہ مجھ پر جو قرض ہے اسے ادا کر دے اور فقر و محتاجی دور فرما کر مجھے غنی اور خوشحالی کر دے آمین (صحیح مسلم)

سفر سے واپس ہو کر اپنے شہر یا بستی میں داخل ہو تو

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ٥

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں اللہ کی بندگی کرنے والے ہیں اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

(بخاری و مسلم)

جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یوں دعا دیوے

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ خدا تجھے ہنساتا رہے

(بخاری و مسلم)

دعائے جسمانی

جس کی آنکھیں کان اور بدن دکھتا ہو۔ وہ اس دعا کو نماز کے بعد پڑھتا رہے اور سات بار پانی پر دم کر کے پی لیں۔

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ مِنَ الْفَقْرِ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ •

(ابو داؤد، حاکم، عن ابی بکرہؓ)

ترجمہ: الٰہی مجھے میرے جسم میں عافیت دیجیے، میری بینائی (آنکھوں) میں عافیت دیجیے اور میں پناہ ڈھونڈھتا ہوں کفر سے اور محتاجی سے اور عذابِ قبر سے (اس وجہ سے کہ) آپ کے سوا (میرا) کوئی حاجت روا ہے ہی نہیں۔

۵

دعائے جامع (دنیا و آخرۃ)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کلمات تمہاری دنیا اور آخرت دونوں کے لیے جامع ہیں۔

هٰؤُلَاءِ تَجْمَعُ لَكَ دُنْيَاكَ وَاٰخِرَتَكَ

دعائے سلامتی

اس دعاء کو کبھی کبھی دہراتے رہیں

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَخُذْ مِنْہُ بِثَارِیْ

(ترمذی، حاکم عن ابی ہریرہؓ)

ترجمہ: اے اللہ مجھے میری سماعت اور بصارت سے فائدہ اٹھانے والا کیجئے اور ان دونوں کو میرے آخر وقت تک سلامت رکھیئے۔ اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد فرمایئے اور اس سے میرا بدلہ لیجئے۔ بحق محمدؐ و آلہ وسلم

○

بددعاء

دشمن اگر اپنی ضلالت سے باز نہ آئے تب درج ذیل بددعا کا ورد کریں۔ دشمن کا تصور کرتے ہوئے (۱۲۱) مرتبہ اس دعاء کو پڑھ کر ہوا میں پھونکیں گویا وہ دشمن کے منہ پر پھونک رہا ہو منگل کے دن صبح شروع کریں اور اسی دن دوپہر کو یعنی ٹھیک دو بجے اس عمل کو کریں اور پھر سات دن یا اکیس دن تک اس عمل کو کریں۔

عمل: شَاھَتِ الْوُجُوْہُ (مسلم حاکم، عن ابن عباسؓ)

○

دُعائے فتوح

جب کبھی کسی چیز کا مقابلہ ہو جاہے وہ کھیل کا میدان ہو کہ لڑائی کا اکھاڑہ ہو وہ عدالت یا کچہری جاتے وقت دو

رکعت نماز برائے جو بھی مقصد ہو پڑھ کر (۱۲) مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ (احمد، ابوداؤد، ابن حبان، عن انس رضی)

اے اللہ آپ ہی میری قوت و بازو ہیں اور آپ ہی میرے مددگار ہیں میں آپ ہی سے تقویت حاصل کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور ان سے لڑتا ہوں۔

○

آنحضور صلعم نے فرمایا۔ اچھے سلوک سے پیش آؤ دشمن کے ساتھ پھر وہ تمہارا گرم جوش دوست نظر آئے گا۔

ـــــــ

نیا دن نئی رات نئے شمس و قمر پیدا کر
دشمن کو دوست بنائے جو ایسا ہنر پیدا کر
مطلب کی دنیا میں تو بے غرض بن کے چھا جا
رات کی کہانی میں تو قصہ سحر پیدا کر

ماخذ۔ گلکدۂ خیال
مصنفہ مولانا غوثوی شاہ

دُعائے غوثِ اعظمؒ

یَا اَللّٰہُ

ایک لاکھ مرتبہ پڑھیں ، ہر پانچ سو پر یہ دعاء پڑھیں

یَا اَللّٰہُ دُلَّنِی بِکَ لَکَ عَلَیْکَ وَارْزُقْنِی الثَّبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِکَ مَا اَکُوْنُ مُنَادِیًا بَیْنَ یَدَیْکَ۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اِلٰھِی بِعَظْمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَارْزُقْنِی حُبَّکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ، اِلٰھِی اجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِکَ الضَّعِیْفِ مَظْھَرًا لِذَاتِکَ وَمَنْبَعًا لِاٰیَاتِکَ۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

اے اللہ ! میری اپنی جانب اپنی وجہ سے اور اپنے ہی لیے رہنمائی فرما اور مجھے آپ کے نزدیک ثابت قدمی عطا فرمائیے جب تک کہ میں آپکی ذات کے متعلق یا اللہ یا اللہ پکارتا ہوں ۔ اے اللہ اپنی عظمت اور جلال اور اپنی محبّت میں مجھے سرشار فرما ۔ اے میرے حاجت روا اپنے ضعیف و ناتوان بندہ کے قلب کو اپنی تجلیاتِ ذات کا آئینہ اور اپنی نشانیوں کا منبع بنائیے اے اللہ اے اللہ اے اللہ بحق محمدؐ و آلہ وسلم ۔ ۵

حفظِ ایمان بعد نمازِ مغرب دو رکعت نماز برائے حفظ ایمان پڑھکر سجدہ میں سر رکھ کر یہ دعاء پڑھیں ۔ اَللّٰھُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ (احمد) اے اللہ ۔ اے اللہ دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو آپ کے دین پر قائم رکھ ۔ بحق محمدؐ و آلہ وسلم

دُعائے غوثِ اعظمؒ

یَا حَیُّ

ایک لاکھ مرتبہ پڑھیں، ہر پانچ سو پر یہ دعا پڑھیں

اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّاسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِکَ اَعْذَبَہٗ وَاَطْیَبَہٗ یَا حَیُّ یَا حَیُّ۔ اِلٰھِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰھِیْ اَظْھِرْ نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ

اِلٰھِیْ اَحْیِنِیْ بِکَ حَیٰوۃً اَبَدِیَّۃً وَّمَتِّعْ سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ الشُّھُوْدِیَّۃِ وَامْلَأْ قَلْبِیْ بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اے صاحبِ حیات! مجھے خوشگوار زندگی کے ساتھ زندہ رکھئے اور اپنی شرابِ محبت سے ایسی شراب پلایئے جو شیریں اور خوشگوار ہو۔ اے میرے معبود! میری زندگی کو اپنے ہی لیے باقی اور برقرار رکھئے الٰہی! میری زندگی میں اپنی حیات کی روشنی جلوہ گر فرمایئے۔ میری روح کو اپنی وجہ سے ابدی حیات سے زندہ رکھئے اور میرے دل کو آپ کے رازِ سربستہ سے معمور کر دیجئے اور میرے دل کو معارفِ ربانیہ سے اور میری زبان کو آپ کے علوم ذاتی سے گویا بنایئے اے حیّ اے زندہ اے صاحبِ حیات ٥

نا ئے حاجت

بہ سینہ) مصنف ، مولانا غوثوی شاہ
و مہ رکعت نماز نفل تحفہ وضو پڑھے پہلی رکعت
ون ایک مرتبہ دوسری رکعت میں فاتحہ بعد
اے حاجت حسب الارشاد نبوی صلی اللہ
ل ۱۲ رکعت پڑھے ، ہر رکعت میں بعد فاتحہ
تعدہ میں بعد تشہد ثناء پڑھے پھر درود
بہ سورہ فاتحہ ۷ مرتبہ آیت الکرسی اور
نریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیئ
ے -

لُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ
كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
امِكَ التَّامَّةِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ

ر سجدے سے سر اٹھا کر سلام پھیرے اور
ی دعا ہے غوثوی شاہ کی اجازت ہے
ماجت کو پوری ہوگی ۔ جب آپ کا
جیا ئے تو حضرت سیدی محوی شاہ صاحب
کہ دیں اور محتاجوں یا غریبوں کو

دعا دخول مسجد

بسم اللہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۰
اللّٰھم افتح لی ابواب رحمتک ۰ (ابوداؤد)

دعا خروج من المسجد

بسم اللہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۰
اللّٰھم انی اسئلک من فضلک ۰ ۲۔ اللّٰھم اعصمنی
من الشیطان الرجیم ۰ ۱۔ ماخذ ابن سنی وابوداؤد ۔ ۲۔ ابن ماجہ

میت کو قبر میں رکھتے وقت یہ پڑھیے

بسم اللہ وعلی سنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (بخاری) رکھتا
ہوں میں اس کو اللہ کا نام لے کر اور اللہ کی مدد کے ساتھ اور رسول کے مذہب پر قبر میں

جب قبرستان میں جائے تو یہ پڑھے

السلام علیکم یا اھل القبور یغفر اللہ لنا ولکم انتم
سلفنا ونحن بالاثر ۰

اے قبر والو! تم پر سلام ہو، ہمیں اور تمہیں اللہ بخشے ۔ تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم
بعد میں آنے والے ہیں

یا یہ پڑھے ۔ السلام علیکم اھل الدیار من المؤمنین والمسلمین و
انا ان شاء اللہ بکم لاحقون نسئل اللہ لنا ولکم العافیۃ ۰

اے یہاں کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو اور ہم (بھی) ان شاء اللہ تمہارے
پاس پہنچنے والے ہیں اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتے ہیں (مسلم)

مُعاونین کتابؑ

●

جناب عبدالستار صاحب — منچریال

محترمہ بشیرُالنّساء صاحبہ — منچریال

جناب ایس ایم کریم الدین شاہ صاحب
(پرنسپل ملی قطب شاہ ریزیڈنشیل اسکول اینڈ کالج
بارکس حیدرآباد)

جناب عظیم محی الدین صاحب

جناب سلیم محی الدین صاحب

جناب نعیم محی الدین صاحب

جناب مولانا رموزی شاہ صاحب (بمبئی)

جناب مولانا سروری شاہ صاحب

جناب مولانا [illegible] شاہ صاحب

جناب مولانا شرفی شاہ صاحب

جناب مولانا ڈاکٹر [illegible] آفتاب الدین المعروف
(سراج الدین [illegible] شاہ صاحب)

جناب مولانا [illegible] علمبردار المعروف تیمی شاہ صاحب

جناب مولانا شاہ محمد حسین صاحبؒ

جناب مولانا الیاس شاہ صاحبؒ

جناب مولوی محمد جانی صاحبؒ

جناب مولوی محمد دستگیر صاحب

جناب مولوی ایڈوکیٹ منیر احمد صاحب (ایڈوکیٹ ہائی کورٹ ممبئی)
جناب مولوی محمد افضال صاحب
جناب مولوی محمد یونس صاحب
جناب مولوی فیروز صاحب
جناب مولوی معراج صاحب
جناب مولوی انصار احمد صاحب
جناب مولوی محمد مبین صاحب
جناب مولوی شیخ محبوب عرف بابو (کویت)
جناب مولوی مسعود احمد صاحب
جناب مولوی جمال شاہ صاحب
جناب مولوی امیر شاہ صاحب
جناب مولوی داؤد شاہ صاحب
جناب مولوی عبد الغنی شاہ صاحب
جناب مولوی سید حسین شاہ صاحب
جناب مولوی شیخ سدّو صاحب
جناب مولوی محمد عمر بن سدّو صاحب
جناب سید حسین صاحب
جناب مولوی انور صاحب
جناب مولوی شریف صاحب
جناب مولوی عبد الرزاق صاحب
جناب مولوی عبد الرشید صاحب
جناب مولوی سلطان صاحب

حمد

سورہ فاتحہ کا منظوم ترجمہ

تری حمد کیا ہو بھلا بیاں ، ہے ہر اک میں وصف ترا نہاں
ہے ظہور تیرا ہر اک میں ، ہے ہر اک شئے سے تو ہی عیاں
یہ ہر ایک ذرہ کے واسطے تو ازل سے تابہ ابد ہے رب
تو ہی پالتا ہے ہر ایک کو یہ جہان ہو یا کہ ہو وہ جہاں
تو ہی عالمین کا رب بھی ہے تو وجود بخش جہاں بھی ہے
ہے ہر ایک پہ چشم کرم تری ہے ہر اک پہ تو ہی تو مہرباں
وہ جو بندے نیک ترے ہیں کچھ تو رحیم ان کے ہی واسطے
ترا ان پہ لطف بھی خاص ہے تو خصوصی ان پہ ہے مہرباں
تو ہی مالک ہے یہ ہر ایک شئے تو ہی روز حشر حساب گیر
ترے ہاتھ ہی میں سزاء جزاء تو ہی مالک اور نگاہ باں
یہ تمام اپنی عبادتیں تری ذات ہی کے لئے تو ہیں
ترے بندے سب ہی ازل سے ہیں کوئی خورد ہو کہ ہو وہ کلاں
یہ ہماری ساری ہی حاجتوں کے لئے بھی تیری ہی ذات ہے
تو ہر اک کو دے وہ جو مانگ لے کہ کریم تو ، تو ہی مستعاں
وہی سیدھی راہ دکھا دے اب وہی راہ جس پہ چلے ہوئے
تری نعمتوں کو لئے ہوئے تھے گزر گئے وہ جو بیگماں
مگر ایسی رہ نہ ہو وہ کبھی جو تری نظر سے ہے گر گئی
ہیں جدھر ترے وہ غضب زدہ جو بھٹک کے ہو گئے گمراہاں
یہی تیرے عبد فقیر کی ہے بس التجائے حقیر بھی
کہ دعائے صحوی قبول ہو کہ تو ہی مالک دو جہاں

ماخذ :- الم تا والناس

از حضرت صحوی شاہ صاحب قبلہ